اداریہ

عید میلاد النبی ﷺ پر ہونے والی خرافات توجہ کی ضرورت ہے.........!!

پاکستان میں ہر سال کی طرح اس سال بھی عید میلاد النبی ﷺ انتہائی جوش و جذبہ سے منائی گئی۔ ہر سال سے بڑھکر گلی، محلوں، شاہراؤں اور گھروں کو سجایا گیا۔ ربیع الاوّل کی رات اور دن میلاد النبی ﷺ کے جلوس متواتر شاہراؤں پر گشت کرتے نظر آئے، مختلف تنظیموں کی جانب سے ان جلوسوں کا اہتمام کیا گیا تھا، جو ایک آسان کام نہیں تھا۔ یقیناً اس تیاری میں ہفتوں لگے ہونگے اور پیسہ بھی اچھا خاصہ خرچ ہوا ہوگا۔ اس مبارک کام کیلئے وقت نکالنا، محنت کرنا اور پیسے کا خرچ کرنا انتہائی سعادت مندی اور اپنے پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ سے محبت کا ثبوت ہے۔ ورنہ آج کے نفسا نفسی کے دور میں نہ کسی کے پاس کسی کیلئے وقت ہے اور نہ ہی پیسہ خرچ کرنے کا دل۔ چمڑی جائے دمڑی نہ جائے کی مثل آپ نے کئی مناظر بارہا اپنی زندگی میں دیکھے ہونگے۔ لوگ اپنے ایک ایک پیسے کو سینے سے لگا کر رکھتے ہیں، لیکن ولادت پاک ﷺ کی خوشی میں ہم نے بڑے بڑے کنجوسوں کو بھی دیکھا ہے کہ وہ خرچ کرنے سے اجتناب نہیں کرتے اور اپنی حیثیت کے مطابق دل کھول کر خرچ کرتے ہیں یقیناً یہ اللہ کے اس فرمان پر عمل ہے۔

”قل بفضل اللّٰہ و برحمۃ فبذلک فلیفر حوا ، ھو خیر مما یجمعون٥

”اے محبوب آپ فرما دیجئے کہ اللہ کا وہ فضل جوان پر ہوا اور اللہ کی رحمت جو انہیں عطا کی گئی اس کے سبب وہ خوشیاں منائیں یہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں“۔ (سورۃ یونس)

اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ اس نعمت عظمیٰ، اللہ کے فضل اور رحمت کی خوشی میں اپنا جمع کیا ہوا خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

غور طلب

یہاں ایک بات جو ضروری ہے وہ یہ ہے کہ گذشتہ کئی برسوں سے یہ دیکھنے میں آرہا ہے کہ جہاں عید میلاد النبی ﷺ کے جوش و خروش میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وہیں بعض نادان دوستوں کی وجہ سے غیر شرعی حرکات تقویت پکڑ رہی ہیں۔ مثلاً بعض جلوسوں کے آگے چلنے والے کم عمر نوجوان رقص کرتے اور تالیاں بجاتے نظر آتے ہیں، بے تحاشہ آتش بازی کا مظاہرہ کیا جاتا ہے اور اس سال تو بینڈ بجائے اور ڈھول تاشوں کی گونج میں عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس دیکھے گئے۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ ان جلوسوں کی قیادت کوئی عام لوگ نہیں کر رہے ہوتے۔ اکثر جلوسوں کی قیادت آئمہ کرام، علماء کرام اور مشائخ عظام کے ہاتھوں میں ہوتی ہیں۔ شاید تھوڑی سی غفلت اور لاپرواہی کا مظاہرہ ہو رہا ہے، جو اہل سنت کا تماشہ بنانے کیلئے کافی ہے۔ اُمید ہے کہ علماء حق، مشائخ عظام اور آئمہ کرام ان باتوں کی طرف توجہ دے کر ان خرافات کا سدباب کرنے میں کردار ادا کریں گے اور آئندہ عید میلاد النبی ﷺ کی آمد سے قبل اپنے اپنے حلقہ احباب اور تنظیموں سے متعلقہ ذمہ داروں کی تربیت کا اہتمام فرمائیں گے۔ اللہ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

سلسلہ وار

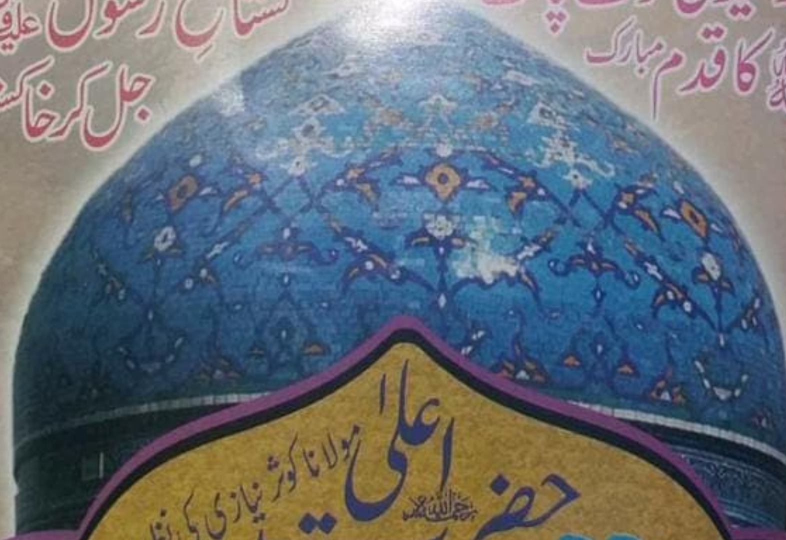
عقیدۂ حق

سلسلہ نمبر 2

جنوری 2017ء بمطابق ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ

حضور سیدی غوث پاک رضی اللہ عنہ کا قدم مبارک

گستاخِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم جل کر خاکستر



حضرت اعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ مولانا کوثر نیازی کی نظر سے

عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ہونے والے خرافات

تحریک وہابیہ تاریخ کے آئینے میں!!

گیارہویں پر دلچسپ مکالمہ!

انعام شکست

سب سے پہلا قاتل و مقتول